از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا

بنام

وکٹوری پلاسٹک پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 13 فروری، 1996

[بی پی جیون ریڈی اور سوہاس سی سین، جسٹس صاحبان]

کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975:

پہلا شیڈول- آئٹم نمبر 06/ 39.01-P.V.C رال- ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار- اس کے بعد 15.3.79 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے 31.3.1981 تک فعال ہونے کی چھوٹ دی گئی- ایک اور نوٹیفکیشن کے ذریعے ترمیم شدہ جس میں ڈیوٹی کی چھوٹ کو چالیس فیصد سے زیادہ ایڈ ویلورم تک محدود کیا گیا ہے- ترمیم شدہ نوٹیفکیشن کے بعد صرف 20.11.1980 پر اعتبار نامہ کھولنے والی پارٹی- فریق ڈیوٹی کی مکمل چھوٹ کا دعوی کرتی ہے- اسسٹنٹ کلکٹر نے دعوی خارج کر دیا لیکن عدالت عالیہ نے برقرار رکھا- قرار پایا کہ، اعتبار نامہ کھولنا اور ترمیم شدہ نوٹیفکیشن کے بعد لین دین میں داخل ہونا- اس لیے ڈیوٹی کی مکمل چھوٹ کا حقدار نہیں ہے۔

کاسنکا ٹریڈنگ و دیگر وغیرہ بنام یونین آف انڈیا و دیگر، جے ٹی (1994) 3627، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3336، سال 1996۔

ڈبلیو پی نمبر 1678، سال 1983 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 16.6.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے جوزف ویلا پلی، وی کے ورما اور این کے باجپائی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ اپیل بمبئی عدالت عالیہ کے اس فیصلے کے خلاف ہے جس میں مدعاعلیہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کی اجازت دی گئی ہے۔ رٹ پٹیشن کو مدعاعلیہ کی طرف سے دائر رقم واپسی کی درخواست کو خارج کرنے والے اسسٹنٹ کلکٹر، کسٹمز کے حکم کے خلاف ہدایت کی گئی تھی۔

مدعاعلیہ نے PVC رال درآمد کیا تھا جو کسٹمز ٹیرف ایکٹ 1975 کے پہلے شیڈول کے ٹیرف آئٹم نمبر 39.01/06 کے تحت ڈیوٹی کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔ تاہم، مرکزی حکومت نے ایک استثنی نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ باب 39 کے تحت آنے والا PVC رال جب بھارت میں درآمد کیا جائے گا تو اسے اس پر عائد ہونے والے تمام کسٹم ڈیوٹی مستثنی ہوگا۔ 15 مارچ 1979 کے اس نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ 31 مارچ 1981 تک نافذ العمل رہے گا۔ تاہم 16 اکتوبر 1980 کو مذکورہ نوٹیفکیشن میں ایک اور نوٹیفکیشن کے ذریعے ترمیم کی گئی جس میں ڈیوٹی کی چھوٹ کو چالیس فیصد سے زیادہ ایڈ ویلورم تک محدود کر دیا گیا۔ مدعاعلیہ، جو تنازعہ میں نہیں ہے، نے صرف 20 نومبر 1980 کو، یعنی 16 اکتوبر 1980 کو نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد، اعتبار نامہ کھولے۔ درآمد بہت بعد میں ہوئی۔ اس کے باوجود، انہوں نے دعوی کیا کہ انہیں ڈیوٹی کی مکمل چھوٹ کا فائدہ ملنا چاہیے جیسا کہ 15 مارچ 1979 کے پہلے نوٹیفکیشن میں فراہم کیا گیا ہے اور یہ کہ 16 اکتوبر 1980 کا نوٹیفکیشن اس پر لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ اس دلیل کو اسسٹنٹ کلکٹر نے خارج کر دیا تھا لیکن عدالت عالیہ نے اسے برقرار رکھا ہے۔

اس عدالت نے کاسنکا ٹریڈنگ و دیگر وغیرہ بنام یونین آف انڈیا و دیگر، جے ٹی (1994) 362,7 میں اسی طرح کے تنازعہ کا فیصلہ سنایا ہے۔ مذکورہ فیصلہ ان ہی اطلاعات سے متعلق ہے۔ درحقیقت، یہ ایک ایسا معاملہ تھا جہاں اپیل کنندہ نے 16 اکتوبر 1980 کو نوٹیفکیشن جاری کرنے سے پہلے PVC رال کی درآمد کے احکامات دیے تھے۔ پھر بھی یہ فیصلہ کیا گیا کہ وہ امر مانع تقریر مخالف کا دعویٰ نہیں کر سکتا اور نہ ہی وہ 15 مارچ 1979 کی نوٹیفکیشن کے تحت مکمل استثنا کا دعویٰ کر سکتا ہے، جبکہ بعد کی نوٹیفکیشن کو نظر انداز کیا جائے۔ ہمارے سامنے معاملہ اس لحاظ سے واضح ہے کہ اعتبار نامہ کھولنا اور لین دین 16 اکتوبر 1980 کو نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد کیا گیا تھا۔ مذکورہ فیصلے کے بعد اور مذکورہ بالا حقیقت پسندانہ موقف کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے۔ اس اپیل کو منظور کیا جاتا ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document